مولانا محمد عبدالرشید نعمانی کی وفات حسرت آیات

ادارہ ندوۃ المصنفین دہلی سے جن کا علمی واسطہ ورابطہ تھا وہ رفتہ رفتہ اب اس دنیا سے اٹھتے جارہے ہیں جس کی وجہ سے علمی میدان میں ایک خلا سا محسوس ہو رہا ہے۔ ایک کے بعد ایک علمی ہستی اس دنیا سے اٹھتی جارہی ہے اور ہم کو رنج وغم کے صدمہ میں مبتلا کرتی جارہی ہے۔ ایسی ہی ایک عظیم شخصیت حضرت مولانا محمد عبدالرشید نعمانی کی ہے جو ماہ اگست ۱۹۹۹ء کے آخر عشرہ میں کراچی پاکستان میں موت کی آغوش میں ہمیشہ ہمیشہ کے لئے سوگئی انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مرحوم مولانا عبدالرشید نعمانی کا بانی ندوۃ المصنفین دہلی حضرت مفکر ملت مفتی عتیق الرحمٰن عثمانی رحمۃ اللہ علیہ سے خصوصی تعلق تھا حضرت قبلہ مفتی صاحب نے ان کی علمی صلاحیتوں کو پہچان کر ان سے کتاب لغات القرآن لکھوائی جو مفید قرآنی خدمت ہے یہ حروف معجم پر مرتب کی گئی ہے اور چھ جلدوں میں مکمل ہوئی ہے شروع کی چار جلدیں جو الف سے شروع ہو کر ع پر ختم ہوئی ہے مولانا نعمانی کی محبت وریاضت کا ثمرہ ہے اس کی پہلی جلد کے شروع میں مولانا نعمانی مرحوم کا بیش قیمت معلوماتی مقدمہ ہے جس میں کتاب کی نوعیت اور اس کی ترتیب میں ملحوظ رکھے جانے والے امور کے علاوہ اپنی محنت وجاں فشانی وغیرہ کا بھی ذکر کیا ہے اس کو بڑے اہتمام سے حضرت مفتی صاحبؒ کی نگرانی میں ادارہ ندوۃ المصنفین دہلی کی طرف سے شائع کیا گیا۔ باقی دو جلدیں مرحوم کی عدم فرصت کی وجہ سے حضرت مولانا سید عبدالدائم جلالیؒ نے مرتب فرمائیں۔ جب بھی مرحوم دہلی میں قیام فرماتے رسالہ "برہان" کے لئے علمی مضامین لکھتے جو برہان میں شائع ہو کر علمی دنیا میں قبولیت کی سند حاصل کرتے مرحوم میں بے پناہ خوبیاں تھیں پاکستان جاکر بھی ہندوستان کی یاد انہیں ستاتی رہتی ان کے انتقال سے ادارہ "برہان" کو زبردست صدمہ ہوا ہے۔ اللہ تعالیٰ مولانا محمد عبدالرشید نعمانی کی بال بال مغفرت فرمائے اور کروٹ کروٹ جنت نصیب فرمائے۔ آمین ثم آمین۔

مولانا محمد عبدالرشید نعمانی کے انتقال سے تمام علمی دنیا تعزیت کی مستحق ہے۔ ادارہ برہان اظہار تعزیت کرتا ہے اور تمام متعلقین کے لئے صبر جمیل کی بارگاہ عالی میں دعا کرتا ہے۔

(ادارہ برہان دہلی)